استفتاء

حضرت مفتی صاحب رمضان المبارک سے متعلق ایک حدیث واٹس ایپ پر بہت زیادہ چل رہی ہے، کیا درج ذیل روایت کو بیان کرنا یا سوشل میڈیا پر آگے بھیجنا درست ہے؟

حضرت ثابت البانی رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر رمضان میں چنگھاڑ کی آواز آئے تو یقیناً شوال میں جنگ ہوگی اور قبائل ذی قعدہ میں الگ الگ ہو جائیں گے (یعنی ایک دوسرے کے متحارب ہو جائیں گے) اور رہا محرم، تم کیا جانو کہ محرم کیسا ہوگا! اس میں خون کی ندیاں بہیں گی ایسا آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا "ہیہات ہیہات" (یعنی ابھی یہ دور ہے) اس میں بہیمانہ قتل و غارت ہوگی۔ ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس چنگھاڑ سے کیا مراد ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نصف رمضان میں جمعہ کی صبح ہوگا اور ایسا تب ہوگا جب پہلی رمضان جمعہ کو ہوگی، ایک بہت شدید دھاکہ ہوگا (ایک ہیبت ناک آواز آئے گی) جو سو رہے ہوں گے وہ اٹھ کھڑے ہوں گے اور جو کھڑے ہوں گے وہ بیٹھ جائیں گے اور جمعہ کی رات معذور اور بوڑھے بھی اپنے گھروں سے باہر نکل آئیں گے، اس سال کثرت سے زلزلے آئیں گے اور ژالہ باری یعنی اولوں والی بارشیں ہوں گی، پس اگر اس سال رمضان جمعہ کے دن شروع ہو تو پندرہویں روز (بروز جمعہ) جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو اپنے آپ کو گھروں میں بند کر لینا اور تمام روزن (کواڑ، کھڑکیاں اور روشندان وغیرہ) بند کر لینا اور اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹ لینا اور اپنے کانوں کو بند کر لینا اور جب تمہیں اس چنگھاڑ کی آواز آئے تو فوراً سجدہ میں گر پڑنا اور یہ پڑھنا "سبحان القدوس، سبحان القدوس، ربنا القدوس" کیونکہ بچے گا وہی، جس نے ایسا کیا اور جس نے ایسا نہ کیا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

مستفتیہ: ام حذیفہ

03013948497

دارالافتاء صادق آباد

الجواب باسم ملهم الصواب

مذکورہ بالا روایت نعیم بن حماد کی کتاب "الفتن" میں موجود ہے، جسے علامہ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ نے "مجموع فتاویٰ ومقالات ابن باز" میں اور علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے بھی اسے موضوعات کی کتاب "اللآلئ المصنوعة" میں درج کر کے موضوع (من گھڑت) قرار دیا ہے، لہٰذا مذکورہ روایت کے من گھڑت ہونے کی وجہ سے اسے حدیث کے طور پر بیان کرنا یا سوشل میڈیا پر آگے کسی کو بھیجنا جائز نہیں۔

مجموع فتاوی ابن باز (315/22)

بسم الله والحمد لله، وصلى الله وسلم على رسوله وعلى آله وأصحابه ومن اهتدى بهداه، أما بعد صدرت هذه الكلمة من سماحته في تاريخ 1414/9/12 ونشرت في الصحف المحلية:.

Scanned with CamScanner

فقد بلغني أن بعض الجهال يوزع نشرة مشتملة على حديث مكذوب على النبي صلى الله عليه وسلم يتضمن هذا الحديث المكذوب ما نصه: عن ابن مسعود قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا كان صيحة في رمضان، فإنه يكون معمعة في شوال، وتميز القبائل في ذي القعدة، وتسفك الدماء في ذي الحجة والمحرم، وما المحرم؟ يقولها ثلاث مرات هيهات هيهات يقتل الناس فيه هرجا هرجا، قلنا: وما الصيحة يا رسول الله؟ قال: هذه في النصف من رمضان ليلة الجمعة فتكون هذه توقظ النائم، وتقعد القائم، وتخرج العواتق من خدورهن في ليلة جمعة، في سنة كثيرة الزلازل والبرد، فإذا وافق شهر رمضان في تلك السنة ليلة الجمعة، فإذا صليتم الفجر من يوم الجمعة في النصف من رمضان فادخلوا بيوتكم، وأغلقوا أبوابكم، سدوا كواكم ودثروا أنفسكم، وسدوا آذانكم، فإذا أحسستم بالصيحة فخروا لله سجدا وقولوا: سبحان القدوس، سبحان القدوس، ربنا القدوس، فإنه من فعل ذلك نجا ومن لم يفعل هلك. فهذا الحديث لا أساس له من الصحة، بل هو باطل وكذب.

اللآلىء المصنوعة في الأحاديث الموضوعة (322/2)

وقال أبو الشيخ في الفتن أنبأنا أحمد بن روح الشعراني حدثنا محمد بن إبراهيم بن عبد الله المنصوري حدثنا أبو بكر بن عياش عن محمد بن ثابت عن مسروق عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله: تكون ضجة في رمضان وتكون معمعة في شوال وتميز القبائل في ذي القعدة وتسفك الدماء في ذي الحجة وخروج أهل المغرب في المحرم يقولها ثلاثا وأخرج نعيم بن حماد في كتاب الفتن عن ابن مسعود عن النبي قال: إذا كانت صيحة في رمضان فإنه تكون معمعة في شوال وتميز القبائل في ذي القعدة وتسفك الدماء في ذي الحجة والمحرم وما المحرم يقولها ثلاث مرات هيهات هيهات تقبل الناس فيه هرجا هرجا قلنا وما الصيحة يا رسول الله قال هذه في النصف من رمضان جمعة تكون هدة توقظ النائم وتقعد القائم وتخرج العواتق من خدورهن في ليلة الجمعة في سنة كثيرة الزلازل في البرد فإذا وافق شهر رمضان في تلك السنة ليلة جمعة فإن صليتم الفجر من يوم الجمعة في النصف من رمضان فادخلوا بيوتكم وأغلقوا أبوابكم وشدوا كواكم ودثروا أنفسكم وسدوا آذانكم فإذا أحسستم بالصيحة فخروا لله سجدا وقولوا سبحان القدوس سبحان القدوس ربنا القدوس فإنه من فعل ذلك نجا ومن لم يفعل ذلك يهلك. . . الخ

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء: صادق آباد

22/ شعبان المعظم 1441 الاولیٰ ھ بمطابق 16/ اپریل 2020ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

۲۲/۸/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء صادق آباد — مفتی

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہ

الجواب صحیح

عفی عنہ

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہ

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

۲۲/۸/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی

دار الافتاء صادق آباد — فتوی نمبر 86/18 — مورخہ ۲۲/۸/۴۱

دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی

Scanned with CamScanner